

**Sajjad Anwar, CFA**  
Chief Investment Officer

Breaking the losing streak, a brisk recovery was witnessed at the local bourse during the week ending May 24th 2019 as the benchmark KSE-100 Index posted a handsome gain of 2,537 points (7.6%) on a week-on-week basis to close the week at 35,704 points. Surprisingly, this came after a more than expected 150 bps increase in the Policy Rate by the SBP in its bi-monthly Monetary Policy review on Monday, 20th May 2019. We attribute this strong rally to the announcement of reactivation of market support fund that perked up investors' interest in the market. Shrugging off overblown concerns on the tough conditionalities associated with the bailout package from the IMF, smart money poured into the beaten down part of market as indiscriminate panic selling over the last few weeks sent the Price-to-Earnings to a screaming 6.3 times forward earnings.

Allaying investors' concerns on the Balance of Payment was tweet by the Advisor to PM on Finance, thanking the Crown Prince of Saudi Arabia for his continuous support for the people of Pakistan as from July 2019, Kingdom of Saudi Arabia is activating the deferred oil facility amounting to US\$ 3.2 billion per annum for 3 years. Dr. Abdul Hafeez Shaikh's assurance to the delegation of businessmen and brokers of the government's full support and cooperation with regard to the resolution of some issues facing capital markets also buoyed investors' sentiments.

As we have been writing on this point recently, investors' concerns on the slowing economic growth and financial stability with its implications for the corporate profitability are not faulty but surely exaggerated. Recent downward revisions of GDP growth by International Financial Institutions such the World Bank, ADB, and IMF also sent jitters in the market. This had many investors calling into question the case for equities, prompting them to exit the market even at throw away prices.

During the outgoing week, Companies and Individual Investors emerged as large buyers as each added fresh positions to the tune of USD 5, while NBFCs bought shares worth USD 3 million. On the contrary, Mutual Funds and Insurance Companies remained major sellers in the market, as each offloaded shares to the tune of USD 6 million.

Looking ahead, we acknowledge that the market may exhibit large swings sporadically amid evolving domestic economic policies and geopolitical developments. From the valuation stand point, the stock market is trading at a compelling forward Price-to-Earnings multiple of 6.7 and offers attractive 6.3% dividend yield. While slowing economic growth, surging input costs, and increasing interest rates are acting as a drag on the profitability of cyclical sectors; corporate earnings are still expected to grow at double digit rate for 2019 and 2020 helped by index heavy Oil & Gas Exploration sector on account of firm global oil prices and currency devaluation and Banking sector being the beneficiary of rising interest rates. Contrary to the foreign portfolio outflows during the last three years, we expect Foreign Investors to remain net buyers in the market during the year given attractive valuations, the Rupee near its equilibrium value, and the beginning of oversight of the IMF. Taken it all together, we advise investors to hold their positions in the stock market, keeping their long-term investment objectives in mind.

سجاد انور، سی ایف اے  
چیف انویسٹمنٹ آفیسر

پچھلے کچھ ہفتوں کے دوران منفی رجحان کے سلسلے کو توڑتے ہوئے گزشتہ ہفتے کے دوران مارکیٹ میں مستحکم مثبت رجحان دیکھنے میں آیا جہاں بیچ مارک کے ایس سی 100 انڈیکس 2,537 پوائنٹس (7.6 فیصد) کے اضافے کے ساتھ 35,704 پوائنٹس پر بند ہوا۔ حیرت انگیز طور پر مارکیٹ میں یہ تیزی اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے حالیہ مانیٹری پالیسی کے اعلان میں شرح منافع میں 1.5 فیصد اضافے کے بعد ہوئی۔ ہمارے نقطہ نظر میں مارکیٹ میں تیزی کے رجحان کی بنیادی وجہ حکومت کی جانب سے مارکیٹ سپورٹ فنڈ کو بحال کرنے کا اعلان ہے جس سے سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوا۔ معاشی بیچ کے حوالے سے آئی ایم ایف کی سخت شرائط سے منسلک غیر معمولی تشویش کو نظر انداز کرتے ہوئے سرمایہ کاروں کی جانب سے حالیہ مندی کے نتیجے میں مارکیٹ کی مجموعی قدر پر کشش ہونے کے نتیجے میں حصص میں خریداری کا عمل دیکھنے میں آیا۔

مشیر خزانہ نے حالیہ ٹویٹ میں سعودی ولی عہد کا حکومت پاکستان کو جولائی 2019 سے اگلے تین سالوں کے لئے 3.2 بلین ڈالرز سالانہ قرض پر خام تیل فراہم کرنے کا شکریہ ادا کیا جس سے بیرونی ادائیگیوں پر موجود دباؤ سے وابستہ سرمایہ کاروں کی تشویش کم کرنے میں مدد ملی۔ ڈاکٹر حفیظ شیخ نے بروکرز اور تاجروں کے وفد کو کیسیٹل مارکیٹس کے متعلق کچھ تحفظات کو دور کرنے کے حوالے سے بھرپور تعاون مہیا کرنے کا یقین دلایا جو کہ سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مستحکم کرنے کی وجہ بنی۔

سرمایہ کاروں کے معاشی ترقی کی شرح، معاشی استحکام اور کارپوریٹ لسٹڈ سیکٹر کے منافع کے حوالے سے خدشات اگرچہ غلط نہیں ہیں تاہم اس میں مبالغہ آرائی کا عنصر موجود ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی اداروں جیسا کہ آئی ایم ایف، ورلڈ بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک کی جانب سے معاشی ترقی کی شرح کے حوالے سے تجزیے بھی سرمایہ کاروں کے اعتماد کو متزلزل کرنے کا سبب بنے۔ اس کے نتیجے میں سرمایہ کاروں نے اسٹاک مارکیٹ کی مستقبل کی کارکردگی کے بارے میں سوالات اٹھانا شروع کر دیئے اور شیئرز کی بنیادی قدر کو بیکسر نظر انداز کرتے ہوئے مارکیٹ سے سرمایہ نکالنے کے رجحان کو ترجیح دی۔

گزشتہ ہفتے کے دوران کمپنیز اور انفرادی سرمایہ کاروں نے پانچ پانچ بلین ڈالرز کے حصص کی خریداری کی اور نان بینکنگ فنانس کمپنیز نے 3 بلین ڈالرز کے حصص خریدے۔ اس کے برعکس میوچل فنڈز اور انشورنس کمپنیز کی جانب سے چھ چھ بلین ڈالرز کے حصص کی فروخت دیکھی گئی۔

اگر اسٹاک مارکیٹ کی مستقبل کی کارکردگی کے بارے میں بات کی جائے تو معاشی پالیسیوں میں پیش رفت اور جغرافیائی سیاست میں ہونے والی تبدیلیوں کے باعث مارکیٹ میں وقتاً فوقتاً غیر معمولی اتار چڑھاؤ دیکھا جاسکتا ہے۔ اگر مارکیٹ کی بنیادی قدر کو دیکھا جائے تو مارکیٹ کافی پرکشش ہے جو کہ (Price-to-Earnings Multiples of 6.7) پر موجود ہے۔ اگرچہ معاشی ترقی کی شرح میں کمی، خام مال کی لاگت میں اضافہ اور شرح منافع میں اضافے کے کچھ سیکٹرز کے منافع پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں تاہم خام تیل اور گیس تلاش کرنے والی کمپنیوں اور بینکنگ سیکٹر کی بدولت مجموعی طور پر سال 2019 اور 2020 میں کارپوریٹ لسٹڈ سیکٹر کے منافع میں مستحکم اضافہ متوقع ہے۔ پچھلے تین سالوں کے دوران مارکیٹ سے سرمایہ نکالنے کے رجحان کے برعکس اس سال مارکیٹ میں سرمایہ کاری بحال ہونے کی توقع ہے۔ اس تمام صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم سرمایہ کاروں کو مارکیٹ میں اپنی سرمایہ کاری بحال رکھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔